پالیسی سے خوشحالی تک: جی سی سی ہندوستان کے ارتقائی سفرکی قیادت کر رہے ہیں

جائزہ

جیسا کہ ٹیلنٹ ٹیکنالوجی سے ملتا ہے، ہندوستان میں 1,700 سے زیادہ عالمی صلاحیت مراکز (جی سی سی) کے ساتھ انٹرپرائز حل کے لیے ایک نیا مستقبل تشکیل دیا جا رہا ہے۔ یہ بڑی کمپنیوں کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور انہوں نے ایک طویل سفر طے کیا ہے۔ جو ایک بنیادی سپورٹ ڈیسک کے طور پر شروع ہوا وہ اب ایک اختراعی پاور ہاؤس، ڈرائیونگ ریسرچ، ڈیزائن اور ڈویلپمنٹ میں تبدیل ہو گیا ہے۔ عالمی صلاحیت مراکز (جی سی سی) آف شور اکائیاں ہیں جو کمپنیوں کے ذریعہ اپنی بنیادی تنظیموں کے لیے متعدد خدمات فراہم کرنے کے لیے قائم کی جاتی ہیں۔ عالمی کارپوریٹ ڈھانچے کے لازمی حصوں کے طور پر کام کرتے ہوئے انفارمیشن ٹکنالوجی، تحقیق و ترقی، کسٹمر سپورٹ اور دیگر کاروباری کارروائیوں جیسے شعبوں میں خصوصی مہارت فراہم کرتی ہیں۔ جی سی سی لاگت

کی کارکردگی کے حصول، ہنر مند ٹیلنٹ پول سے فائدہ اٹھانے اور پیرنٹ فرموں اور ان کے بین الاقوامی ملحقہ اداروں کے درمیان تعاون کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ہندوستان میں بہت سی ملٹی نیشنل کمپنیوں نے کاروباری عمل، آئی ٹی خدمات، آر اینڈ ڈی مراکز، اختراعی مراکز، کسٹمر سروس مراکز اور دیگر اہم کاموں کو سنبھالنے کے لیے جی سی سی قائم کیے ہیں۔ یہ جی سی سی تیزی سے اختراع اور قدر سازی کے لیے اسٹریٹجک مراکز بن گئے ہیں۔ صرف پانچ سالوں میں، ان کی مشترکہ آمدنی مالی سال 19 میں 40.4 بلین ڈالر سے بڑھ کر مالی سال 24 میں64.6 بلین ڈالر ہو گئی ہے جو سالانہ 9.8 فیصد کی صحت مند رفتار سے بڑھ رہی ہے۔ ان کی تعداد تک محدود نہیں ہے-یہ جی سی سی مراکز اب ملک بھر میں 19 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو ملازمت دیتے ہیں، جو یہاں سے ہی ہندوستان میں ٹیک اور کاروبار کے مستقبل کی تشکیل کرتے ہیں۔ یہ مراکز دنیا بھر میں اپنی بنیادی تنظیموں کے لیے اختراع، ڈیجیٹل تبدیلی اور اسٹریٹجک کارروائیوں کو آگے بڑھاتے ہیں۔ حکومت ہند نے ترقی پسند پالیسیوں، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور اسٹارٹ اپ سپورٹ کے ذریعے اس ماحولیاتی نظام کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جس سے ہندوستان کو عالمی کاروباری اداروں کے لیے ایک ترجیحی مقام کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔

عالمی جی سی سی توسیع کے مرکز میں ہندوستان

ہندوستان بنگلورو، حیدرآباد، پونے، چنئی، ممبئی اور قومی راجدھانی خطے میں بڑے کلسٹروں کے ساتھ عالمی صلاحیت مراکز (جی سی سی) کا ایک سرکردہ مرکز بن گیا ہے۔ یہ شعبہ 2030 تک 105 ارب امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے، جسے تقریباً2,400 مراکز کی حمایت حاصل ہے جو 2.8 ملین سے زیادہ پیشہ ور افراد کو ملازمت فراہم کرتے ہیں۔

I. **توسیع**-پچھلے پانچ سالوں میں400 سے زیادہ نئے جی سی سی اور 1,100 یونٹس شامل کیے گئے۔
II. **ٹیکنالوجی**-جی سی سی ہندوستان میں ماحولیاتی نظام کوکلیدی مقام دلاتے ہیں، خاص طور پر ایرو اسپیس، دفاع اور سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں۔
III. **آر اینڈ ڈی کا ارتقا ء**-انجینئرنگ ریسرچ جی سی سیز مجموعی طور پر جی سی سی سیٹ اپ سے 1.3 گنا تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔
IV. **قا بلیت**-ہندوستان عالمی اسٹیم ورک فورس میں 28فیصد اور عالمی سافٹ ویئر انجینئرنگ قابلیت میں23فیصد کا حصہ ڈالتا ہے۔
V. **قیادت**-2030 تک عالمی کردار 6,500 سے بڑھ کر 30,000 سے زیادہ ہونے کی توقع ہے۔
VI. **اختراع**-مہارت کے مراکز کے ساتھ اے آئی اور ایم ایل کو اپنانا ہندوستان کے جی سی سی منظر نامے کو مضبوط کرتا ہے۔

حکومت کے زیر قیادت ماحولیاتی نظام: ہندوستان میں جی سی سی کی ترقی کے اہل کار

جی سی سی کے لیے ایک عالمی منزل کے طور پر ہندوستان کا عروج ایک احتیاط سے تیارکردہ نقطہ نظر کا نتیجہ ہے جس میں بنیادی ڈھانچے ، اختراع، صلاحیتوں کی ترقی اور معاون پالیسیاں شامل ہیں۔ حکومت کے زیر قیادت اقدامات نے ایک مضبوط بنیاد بنائی ہے جہاں بین الاقوامی کمپنیاں اعتماد کے ساتھ ترقی، تعاون اور اختراع کر سکتی ہیں۔ اسٹارٹ اپس کی پرورش سے لے کر ڈیجیٹل طور پر ہنر مند افرادی قوت کی تعمیر تک ، ماحول جی سی سی کے فروغ پانے اور تبدیلی کی قیادت کرنے کے لیے اچھی طرح سے تیار ہے۔

انفراسٹرکچر اور کلسٹر ڈویلپمنٹ
ترمیم شدہ الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کلسٹرز (جینسیس)
• الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) کے ذریعہ شروع کی گئی یہ اسکیم الیکٹرانکس اور آئی ٹی صنعتوں کے لیے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی تشکیل میں معاون ہے۔
• تیار بلٹ فیکٹری (آر بی ایف) شیڈ اور پلگ اینڈ پلے کی سہولیات پیش کرتا ہے ، جو تیزی سے تعیناتی اور

اسکیل ایبلٹی کے خواہاں جی سی سی کے لیے مثالی ہیں۔
• عالمی مینوفیکچررز اور ان کی سپلائی چین کو ہندوستان میں آپریشن قائم کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔
اسٹارٹ اپ اور انوویشن سپورٹ
جینسیس-انوویٹیو اسٹارٹ اپس کے لیے جین نیکسٹ سپورٹ
• 490کروڑ روپے کے بجٹ کے ساتھ ایم ای آئی ٹی وائی کی طرف سے ایک فلیگ شپ پہل ، جس کا مقصد ٹائر II-اور ٹائر III-شہروں میں اسٹارٹ اپس کی پرورش کرنا ہے۔
• اختراع اور صلاحیتوں کی ترقی کو تیز کرکے جی سی سی کے لیے ایک فیڈر ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں مدد کرتا ہے۔
• مشترکہ تخلیق اور ڈیجیٹل تبدیلی کے لیے اسٹارٹ اپس اور جی سی سی کے درمیان تعاون کی حوصلہ افزائی کرنا۔
پالیسی اور ماحولیاتی استحکام
اسٹارٹ اپ انڈیا اور ڈی پی آئی آئی ٹی کی پہچان
• ہندوستان اب 1.97 لاکھ سے زیادہ ڈی پی آئی آئی ٹی سے تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس کے ساتھ عالمی سطح پر تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہے۔
• یہ اسٹارٹ اپ جدید ترین حل ، اے آئی/ایم ایل صلاحیتیں اور ڈیجیٹل خدمات پیش کرکے جی سی سی ماحولیاتی نظام میں حصہ ڈالتے ہیں۔
• سرکاری اصلاحات اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر نے جی سی سی کی ترقی کے لیے کاروبار کے موافق ماحول پیدا کیا ہے۔
ٹیلنٹ اور ڈیجیٹل مہارت
• اسکل انڈیا ، ڈیجیٹل انڈیا ، اور فیوچر اسکلز پرائم (ایم ای آئی ٹی وائی اور نیسکام کے ذریعے) جیسے اقدامات ہندوستان کی افرادی قوت کو اگلی نسل کی ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کر رہے ہیں۔
• یہ پروگرام سائبر سکیورٹی ، کلاؤڈ کمپیوٹنگ ، ڈیٹا اینالیٹکس اور اے آئی جیسے شعبوں میں جی سی سی کے لیے ہنر مند پیشہ ور افراد کی مستحکم پائپ لائن کو یقینی بناتے ہیں۔
کاروبار کرنے میں آسانی اور ریگولیٹری سپورٹ
• کاروبار کرنے میں آسانی کی درجہ بندی میں ہندوستان کی مسلسل بہتری کے ساتھ ساتھ آزاد ایف ڈی آئی پالیسیوں نے عالمی فرموں کے لیے جی سی سی کے قیام اور توسیع کو آسان بنا دیا ہے۔
• ایس ای زیڈ اصلاحات ، ٹیکس مراعات اور سنگل ونڈو کلیئرنس کارروائیوں کو مزید ہموار کرتی ہیں۔

وزارت خزانہ کے ذریعہ جاری کردہ اقتصادی سروے 2024-25 میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ ہندوستان میں عالمی صلاحیت مراکز (جی سی سی) اپنے روایتی بیک آفس کرداروں سے آگے بڑھ کر انجینئرنگ آر اینڈ ڈی ، خاص طور پر ایرو اسپیس ، دفاع ، سیمی کنڈکٹرز اور جدید مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں اسٹریٹجک مرکز بن گئے ہیں ۔ جی سی سی خدمات کے شعبے میں ترقی اور اختراع کو آگے بڑھا رہے ہیں، جنہیں ہندوستان کی ہنر مند افرادی قوت ، کاروبار کرنے میں بہتری اور آزاد ایف ڈی آئی پالیسیوں کی حمایت حاصل ہے۔ یہ تبدیلی ہندوستان کو ہائی ٹیک صنعتوں میں اپنی خود کفالت کو مضبوط کرتے ہوئے ڈیجیٹل اور انجینئرنگ اختراع میں عالمی رہنما کے طور پر پیش کرتی ہے۔

نتیجہ:

اختراع صلاحیت اور مستقبل پر مبنی پالیسیوں سے چلنے والے ایک فروغ پزیر ماحولیاتی نظام کے ساتھ ہندوستان عالمی صلاحیتوں کے لیے ایک لانچ پیڈ بن گیا ہے ۔ جیسا کہ جی سی سی سپورٹ انجنوں سے اسٹریٹجک ریڑھ کی ہڈی کے مراکز کے طورپرترقی کر رہے ہیں ، ملک انٹرپرائز کے مستقبل کی تشکیل کے لیے تیار ہے۔جس کی رفتارتیز ہے ، بنیاد تیار ہے اور دنیا ہندوستان کو آگے بڑھتے ہوئے دیکھ رہی ہے ۔ خدمت سے حکمت عملی تک کا سفر نہ صرف جاری ہے بلکہ اس میں تیزی آ رہی ہے۔

حوالہ جات:

وزارت الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی (ایم ای آئی ٹی وائی)

https://www.meity.gov.in/offerings/schemes-and-services/details/modified-electronics-manufacturing-clusters-emc-2-0-scheme-wNyEDOtQWa

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1767604

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2873_BLv260.pdf?source=pqals

وزارت تجارت و صنعت:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2135116#:~:text=The%20Department%20of%20Commerce%20notified%20reforms%20to,now%2010%20hectares%2C%20down%20from%2050%20hectares.

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1756966

https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=184513

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2098452

ہنر مندی کے فروغ اور صنعت کاری کی وزارت:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2100847

اقتصادی سروے (2024-25)

https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf

انڈین برانڈ ایکویٹی فاؤنڈیشن (آئی بی ای ایف)

https://www.ibef.org/blogs/global-capability-centres-gccs-in-india

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے لنک پر کلک کریں۔

Click here to see pdf

*****

ش ح۔ م ح ۔ م ا

Urdu No-2911

PIB Headquarters

From Policy to Prosperity: GCCs Leading India’s Growth Journey

(Release ID: 2202046)